احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 8 جون 2005ء 1426 ہجری 8 احسان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 126

قیامت کی تیاری

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا قیامت کب آئے گی۔ آپؐ نے فرمایا تو نے اس کیلئے کیا تیاری کی ہے۔ اس نے کہا میں نے کثرت سے نماز روزہ اور صدقہ کے ذریعہ تو کوئی تیاری نہیں کی۔ البتہ اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت رکھتا ہوں۔ حضورؐ نے فرمایا:۔

تو اس کے ساتھ ہوگا جس سے تجھے محبت ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الادب علامة حب اللّٰہ حدیث نمبر:5705)

10

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ یوگنڈا

مختلف جماعتوں میں ورود، تقاریب سے خطاب، عمائدین سے ملاقاتیں اور جماعتی میٹنگز

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

22 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر جنجہ میں پڑھائی۔ آج پروگرام کے مطابق Jinja سے ایگانگا (Iganga) کے لئے روانگی تھی۔ جنجہ سے ایگانگا کا فاصلہ 39 کلومیٹر ہے۔ نو بجکر پچیس منٹ پر ایگانگا کے لئے روانگی ہوئی۔ روانگی سے قبل حضور انور نے دعا کروائی۔

Jinja Nile Resort ہوٹل Mada جہاں حضور انور کا قیام تھا۔ یہاں سے دو کلومیٹر کے فاصلہ پر وہ مقام ہے جہاں سے جھیل وکٹوریہ سے دریائے نیل نکلتا ہے۔ اور اس جگہ کو دریائے نیل کا منبع قرار دیا گیا ہے۔ یہاں سے یہ دریا چار ہزار میل کا سفر طے کرتا ہوا مصر میں داخل ہوتا ہے۔ اور Mediterranean Sea میں جا گرتا ہے۔ چار ہزار میل کا یہ سفر تین ماہ میں طے ہوتا ہے۔

ایگانگا جاتے ہوئے راستہ میں حضور انور کچھ دیر کے لئے اس مقام پر رکے اور وہاں ڈیوٹی پر متعین شخص سے اس جگہ کے منبع ہونے کے بارہ میں استفسار فرمایا۔ اور اس تعلق میں بعض امور دریافت فرمائے۔

گیارہ بجے حضور انور Iganga پہنچے۔ جہاں اس علاقہ کے احباب جماعت نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے۔ حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ یہاں بھی ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد ایگانگا ٹاؤن کونسل کے نمائندہ نے حضور انور کو اس علاقہ میں آمد پر خوش آمدید کہا اور اپنے ایڈریس میں کہا کہ جب سے ہم نے سنا تھا کہ حضور انور ہمارے اس علاقہ میں آرہے ہیں ہم آپ کے آنے کی تیاری کر رہے تھے۔

آپ کی جماعت یہاں ہر لحاظ سے اس علاقہ کی خدمت کر رہی ہے۔ آپ جب تک چاہیں اور جتنا چاہیں یہاں قیام کرسکتے ہیں۔ ہم آپ کی میزبانی پر خوشی محسوس کرتے ہیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

آج ہم یہاں بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ بیوت الذکر جہاں عبادت گاہیں ہیں وہاں لوگوں کے لئے اور علاقہ کے لئے امن اور محبت کا نشان ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس علاقہ کے تمام احمدیوں کو توفیق دے کہ وہ ہمیشہ بیوت الذکر کو آباد رکھیں اور بیوت کی تعمیر کے دونوں مقاصد کو اپنے دلوں میں یاد رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا میں امید رکھتا ہوں کہ بیت الذکر کی تعمیر سے اس علاقہ میں امن کا پیغام پھیلے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو دین کی تعلیم کے مطابق اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی توفیق دے۔

حضور انور نے فرمایا اس بیت کی تعمیر کا خرچ ہمارے ایک مخلص ممبر شعیب صاحب اور ان کی فیملی نے دیا ہے۔ خدا تعالیٰ ان کے اموال میں برکت ڈالے اور ان کو اپنے فضلوں سے نوازے ان کو اور ان کے خاندان کو ایمان اور اخلاص میں بڑھائے۔ آمین

حضور انور نے فرمایا اب میں بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھوں گا۔ اس کے بعد دعا ہوگی۔ اس وقت آپ سب میرے ساتھ دعا میں شامل ہوں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس کے بعد حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے اینٹ نصب فرمائی۔ بعد ازاں علی الترتیب امیر صاحب یوگنڈا، شعیب نصیر صاحب (صدر انصاراللہ)، ایڈیشنل وکیل التبشیر، ایڈیشنل وکیل المال، پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، صدر لجنہ یوگنڈا، صدر خدام الاحمدیہ یوگنڈا، اسرائیل Lotaliga صاحب مربی ایگانگا زون، صدر جماعت ایگانگا زون مقامی صدر لجنہ اور ایک واقف نو بچے عزیزم زکی نے بھی اینٹیں رکھنے کی سعادت حاصل کی اور حضور انور نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے لجنہ کے حصہ کی طرف تشریف لے گئے۔ جہاں بچیوں نے استقبالیہ گیت پیش کئے اور اپنے اس علاقہ میں حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت ان بچیوں کو قلم عطا فرمائے۔

پونے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایگانگا سے کمپالا کے لئے روانہ ہوئے۔ ایگانگا سے کمپالا کا فاصلہ ایک سو بیس کلومیٹر ہے دو گھنٹے کا سفر طے کرنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کمپالا پہنچے۔ کمپالا میں حضور انور ایدہ اللہ کی رہائش کا انتظام Hotel Africana Kampala میں تھا۔

چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ظہر و عصر کی نمازیں احمدیہ بیت الذکر کمپالا میں پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

ساڑھے چار بجے نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ یوگنڈا کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ میٹنگ کے آغاز میں حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے باری باری تمام شعبوں کے کام کا جائزہ لیا۔ اور پروگراموں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ اور ہر شعبہ کو ہدایات سے نوازا۔

(باقی صفحہ 3 پر)

ضرورت سائنس ٹیچرز

مجلس نصرت جہاں کو اپنے تعلیمی اداروں کیلئے خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے مخلص اساتذہ کی ضرورت ہے۔ جو سائنس کے مضامین پڑھا سکیں۔ فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی میں ایم ایس سی پاس مخلصین اپنی درخواستیں ضروری کاغذات کے ہمراہ بھجوائیں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں بالائی منزل۔ بیت الاظہار احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ فون: 047-6212967

مکرم قریشی سعید احمد اظہر صاحب مربی سلسلہ وفات پاگئے

سلسلہ کے قدیمی خادم مکرم قریشی سعید احمد اظہر صاحب مربی سلسلہ مورخہ 6 جون 2005ء کو صبح دو بجے بعمر 75 سال وفات پاگئے۔ آپ دو سال سے زائد عرصہ سے کینسر اور فالج کی وجہ سے صاحب فراش تھے۔ صبر کے ساتھ بیماری کا مقابلہ کرتے رہے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 6 جون 2005ء کو بعد نماز عصر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک ربوہ میں پڑھائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ آپ قادیان میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد حضرت ماسٹر محمد علی اظہر صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ آپ نے بطور مربی سلسلہ شیخوپورہ اور فیصل آباد میں طویل عرصہ خدمات سرانجام دیں۔ اس کے علاوہ نائیجیریا، یوگنڈا اور کینیڈا میں بھی خدمت دین کی توفیق پائی آپ نے مرکز سلسلہ میں بطور نائب ناظر مال آمد بھی خدمات سرانجام دیں۔ 1968ء میں آپ وصیت کے بابرکت نظام میں شامل ہوئے تھے آپ نے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ صادقہ قدسیہ صاحبہ بنت مکرم مولانا محمد یعقوب صاحب طاہر کے علاوہ 2 بیٹے اور 2 بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں جن کے اسماء یہ ہیں۔

مکرم اسامہ اظہر صاحب
مکرم عمران اظہر صاحب

(باقی صفحہ 12 پر)

مرد فارس دے رہا ہے روشنی

مردِ فارس دے رہا ہے روشنی
پھیلتی جاتی ہے ہر سُو چاندنی

کالے گورے خوش ہیں اس کو دیکھ کر
وہ دلوں میں پا رہے ہیں تازگی

اس کے میٹھے بول اور خطبات سے
چھٹ رہی ہے سب دلوں سے تیرگی

میرے آقا کی دلی خواہش ہے یہ
نور سے بھر جائے ہر اک احمدی

دے رہا ہے مردہ روحوں کو حیات
پا رہے ہیں لوگ اس سے زندگی

ہر قدم پر میرے آقا کو ملے
اپنے مولیٰ سے مسرت دائمی

خواجہ عبدالمومن

گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول

ربوہ کا اعزاز

☆ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم کے ساتھ گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی کھلاڑی طالبات نے ڈسٹرکٹ جشن بہاراں ایتھلیٹکس ووالی بال ٹورنامنٹ منعقدہ جھنگ میں اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پورے ڈسٹرکٹ میں والی بال میں ونر ٹرافی اور ایتھلیٹکس میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اسی طرح ایک اور والی بال وایتھلیٹکس ٹورنامنٹ شکر گنج شوگر ملز جھنگ منعقدہ 27-28 مئی 2005ء میں پورے پنجاب میں پہلی پوزیشن حاصل کی اور ونر ٹرافی کی حقدار ٹھہریں۔ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ یہ کامیابیاں سکول کے لئے بابرکت کرے۔

(ہیڈ مسٹرس)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمد محمود اقبال صاحب کوارٹر تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری بیٹی مکرمہ ڈاکٹر نبیلہ صدف صاحبہ اور مکرم عاصم مسعود صاحب کو مورخہ 23 مئی 2005ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک وقف نو میں قبول فرمایا اور نام کاشفہ عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد مسعود اقبال صاحب ڈائریکٹر واپڈا لاہور کی پوتی اور رفیق حضرت مسیح موعود بابو غلام محمد ثانی صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے بچی کی طویل فعال زندگی، نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

سویڈن میں ایک تحقیقی ادارہ کو Orthopedics میں پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلہ کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں تعلیمی قابلیت میں ایم بی بی ایس ہونا لازمی ہے وہ تمام طلباء وطالبات جن کا تعلیمی ریکارڈ ایم بی بی ایس کے دوران غیر معمولی رہا ہو نیز وہ اس فیلڈ میں تحقیق کا میلان رکھتے ہوں وہ اپنا نام اور Email ایڈریس سے نظارت تعلیم کو اس کے Email ایڈریس (ntaleem@fsd.paknet.com.pk) پر اپنی معلومات ارسال کریں تا کہ متعلقہ تحقیقی ادارہ کو کوائف دیئے جاسکیں اور یہ تحقیقی ادارہ اہل طلبہ کے چناؤ کیلئے ان سے خود رابطہ کرے گا۔ اس میں مرد وخواتین دونوں Apply کر سکتے ہیں اور ان طلبہ کو ترجیح دی جائے گی جنہوں نے گزشتہ ایک دو سالوں میں میڈیسن کی تعلیم مکمل کی ہو۔

(نظارت تعلیم)

اعلان دارالقضاء

مکرم محمد یونس خالد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم خوشی محمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 28/10 محلّہ دارالعلوم رقبہ دس مرلہ الاٹ ہیں۔ یہ قطعہ ہم دونوں بھائیوں کے نام کر دیا جائے گا۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرم حنیف احمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم محمد یونس خالد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ولادت

مکرم محمد انور چیمہ صاحب طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ لکھتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ منزہ متین صاحبہ اہلیہ مکرم عطاء اللہ مجیب صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹی کے بعد 19 مئی 2005ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے بچے کا نام تمثیل احمد مجیب عطا فرمایا ہے اور بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم سید مبارک احمد شاہ صاحب وقف جدید کا پوتا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک صالح اور دین کا خادم بنائے۔

تقریب شادی

مکرم محمد الیاس بقاپوری سول لائینز لاہور تحریر کرتے ہیں۔ کہ میرے بیٹے مکرم محمد اویس صاحب کا نکاح مکرمہ عتیقہ وڑائچ صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب وڑائچ ہملٹن کینیڈا سے 20 مئی 2005ء کو بعوض چار ہزار کینیڈین ڈالر زحق مہر محترم آصف جاوید چیمہ صاحب مربی سلسلہ نے دارالذکر لاہور میں پڑھا۔ مورخہ 21 مئی 2005ء کو رخصتی عمل میں آئی اور مورخہ 22 مئی 2005ء کو لاہور میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر میجر (ر) مکرم محمد اسحاق صاحب بقاپوری لاہور نے دعا کرائی جبکہ رخصتی برات کے موقع پر محترم مطیع الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی نے دعا کرائی۔ مکرم محمد اویس صاحب حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے خیر وبرکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

ولادت

محترمہ اہلیہ مکرم محمد یوسف باجوہ صاحب سابق باڈی گارڈ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع دارالرحمت شرقی الف ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بیٹے مکرم عطاء الوحید کاشف صاحب (یوکے) کو دو بچیوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے مورخہ 27 مئی 2005ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام شایان احمد کاشف تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ کا نواسہ ہے اور چوہدری سید احمد صاحب باجوہ مرحوم داتہ زید کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے بچے کی صحت وسلامتی، نیک، قرۃ العین اور خلافت کا نڈر خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

(حضور انور کا دورہ بقیہ از صفحہ 1)

حضور انور نے مجلس خدام الاحمدیہ کے چندوں کا بھی تفصیل سے جائزہ لیا اور فرمایا سب خدام کو مالی نظام میں شامل کریں۔

حضور انور نے تفصیل کے ساتھ خدام الاحمدیہ کو ان کا سارا نظام سمجھایا اور فرمایا کہ اب پروگرام بنائیں اور مستعدی سے کام کریں اور اپنی خامیاں دور کریں۔ اور گراس روٹ لیول سے اپنے قائدین کو Active کریں۔ حضور انور نے فرمایا آپ سب نے جماعت کے لئے وقت دینا ہے۔ جتنا زیادہ وقت دیں گے اتنی زیادہ برکتیں ملیں گی۔ شعبہ تجنید کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کی تجنید ہر سال Revise ہونی چاہئے۔ کیونکہ کئی خدام انصار میں جا رہے ہوں گے اور کئی اطفال خدام میں شامل ہو رہے ہوں گے۔

حضور انور نے صدر صاحب خدام الاحمدیہ کو ہدایت فرمائی کہ ہر ماہ باقاعدگی سے رپورٹ خلیفۃ المسیح کی خدمت میں بھجوائیں۔ آخر پر حضور انور نے ممبران مجلس عاملہ کو خدام الاحمدیہ کی تنظیم کے اغراض و مقاصد کے بارہ میں تفصیل سے بتایا۔ حضور انور نے فرمایا اگر جماعتی نظام بھی مضبوط اور فعال ہو اور ذیلی تنظیمیں بھی مستعد اور فعال ہوں تو پھر جماعت کی ترقی انشاء اللہ العزیز غیر معمولی رفتار سے ہوگی۔

پانچ بجکر پچاس منٹ پر یہ میٹنگ ختم ہوئی۔ آخر پر مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ یوگنڈا کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

پانچ بجکر پچپس منٹ پر مجلس عاملہ انصار اللہ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ صدر صاحب انصار اللہ یوگنڈا کا تقرر حال ہی میں ہوا ہے۔

حضور انور نے صدر صاحب انصار اللہ کو ہدایت فرمائی کہ اپنی عاملہ کا تقرر کر کے باقاعدہ منظوری حاصل کریں۔ اور اپنی ماہانہ رپورٹ باقاعدگی سے مجھے بھجوائیں۔

حضور انور نے صدر صاحب انصار اللہ کو بڑی تفصیل کے ساتھ انصار اللہ کا سارا نظام سمجھایا اور ہدایت دی کہ کانسٹی ٹیوشن کے مطابق اپنی عاملہ بنائیں اور کانسٹی ٹیوشن کے مطابق ہر قائد کو اس کے فرائض کا علم ہونا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا ہر گاؤں اور قصبہ میں جہاں بھی انصار موجود ہیں وہاں انصار کی مجلس قائم کریں اور اس طرح گراس روٹ لیول سے اپنے کام کو منظم کریں۔ حضور انور نے انصار اللہ کے چندوں کا بھی جائزہ لیا اور بجٹ بنانے کے بارہ میں بھی ہدایات سے نوازا۔ ساڑھے چھ بجے یہ میٹنگ ختم ہوئی۔

اس کے بعد فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ جو رات ساڑھے نو بجے تک جاری رہیں۔ یوگنڈا کی مختلف علاقوں سے آنے والی 30 فیملیز نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ یہ لوگ جب ملاقات کر کے باہر نکلتے تو خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے۔ ایک دوسرے سے گلے ملتے اور خوشی کا اظہار کرتے۔

ان فیملی ملاقاتوں کے دوران ایک ممبر پارلیمنٹ بھی ملاقات کے لئے تشریف لائیں اور حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

ساڑھے نو بجے حضور انور نے نماز مغرب وعشاء احمدیہ بیت الذکر کمپالا میں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

23 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ بیت الذکر کمپالا میں پڑھائی آج پروگرام کے مطابق Kampala سے Masaka اور پھر وہاں سے Kabale کیلئے روانگی تھی۔

آٹھ بج کر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی اور Masaka کیلئے روانگی ہوئی۔ کمپالا سے مساکا کا فاصلہ 137 کلومیٹر ہے۔

کمپالا سے مساکا جاتے ہوئے راستہ میں Kikutuzi Mplgi District میں Equator لائن گزرتی ہے۔ مین ہائی وے کے اوپر ہی لائن لگا کر اور سڑک کے دونوں طرف علامتی نشان بنا کر اس کی تعیین کی گئی ہے اور اس علامتی نشان میں ایک طرف North اور دوسری طرف South لکھا ہوا ہے۔ یعنی یہ وہ جگہ ہے جہاں دنیا کے شمال وجنوب آپس میں ملتے ہیں۔

سفر کے دوران اس جگہ پر حضور انور کچھ دیر کیلئے ٹھہرے اس موقع پر قافلہ کے ممبران اور ساتھ آنے والے خدام اور جماعتی عہدیداران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔ اس کے بعد آگے روانگی ہوئی۔ گیارہ بجے حضور انور احمدیہ مشن ہاؤس مساکا پہنچے جہاں احباب جماعت نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کرتے ہوئے اور اپنے پیارے آقا کو اھلاً و سھلاً و مرحبا کہتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ یہاں بھی استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد تین بچوں پر مشتمل گروپ نے نظم پڑھی۔ اس کے بعد مساکا زون کے صدر جماعت نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

اس کے بعد اس تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں میں سے چیئرپرسن سنٹرل ڈویژن مساکا نے حضور انور کو مساکا آنے پر خوش آمدید کہا اور کہا کہ آج ہم آپ کا اپنے علاقہ میں استقبال کر کے بہت خوش ہیں ہم سب یہاں مل کر کام کرتے ہیں۔ ہمارے جماعت احمدیہ سے دوستانہ تعلقات ہیں ہم جماعت احمدیہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اس کے بعد مساکا کے میئر کے نمائندہ نے اظہار خیال کیا اور حضور انور کو مساکا کے میئر اور اس شہر کے باشندوں کی طرف سے خوش آمدید کہا اور جماعت کے کاموں کی تعریف کی۔

آنے والے مہمانوں میں اس علاقہ کے ممبر پارلیمنٹ تھے۔ انہوں نے بھی حضور انور کو خوش آمدید کہا اور بتایا کہ یہ شہر مساکا زون کا ہیڈ کوارٹر ہے ہم احمدیہ کمیونٹی کے ساتھ کام کر کے بے حد خوش ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس علاقہ میں بھی آپ کے سکول اور ہسپتال قائم ہوں۔ ہم آپ کی آمد پر بے حد خوش ہیں خدا تعالیٰ آپ کو خیریت اور حفاظت سے واپس لے جائے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطاب فرمایا۔

حضور انور نے تشہد اور تعوذ کے بعد فرمایا۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ اس شہر مساکا میں کئی قسم کے مذہبی گروپ، فرقے رہ رہے ہیں لیکن اس کے باوجود محبت، بھائی چارہ اور امن کی فضا ہے جیسا کہ احمدیہ کمیونٹی کے صدر جماعت نے بتایا ہے یہ محبت بھائی چارہ اور امن اس اجتماع سے ظاہر ہو رہا ہے جس میں مختلف مذہبی گروپس کے لوگ جمع ہوئے ہیں۔ اور آج جو محبت آپ نے دکھائی ہے یہ حقیقتاً ظاہر کرتی ہے کہ آپ کے دلوں میں نیکی اور اخلاص ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں صرف یہ نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے اس رویہ اور اخلاق اور اعلیٰ کردار کو اسی روح کے ساتھ جاری رکھیں تا کہ مستقبل کی نسل اسی ماحول میں پروان چڑھے اور ان کو محبت، امن اور بھائی چارہ کا ماحول ہی ملے۔ اس طرح مستقبل کی جنریشن ملک کی خیر خواہ شہری ہوگی۔ ایک دوسرے کے ساتھ امن کے ساتھ رہیں گے تو محبت اور بھائی چارہ کا پیغام ہی پھیلے گا اور اس طرح یہ لوگ ملک وقوم کے سچے خادم اور حقیقی مخلص لیڈر رہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں ان الفاظ کے ساتھ دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے کہ آپ اسی طرح اکٹھے محبت وپیار کے ساتھ اور بھائی چارہ کے ساتھ رہیں۔

حضور انور نے فرمایا میں ایک دفعہ پھر تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ مجھے Receive کرنے آئے۔ یہ بہت بڑا اعزاز ہے جو انہوں نے مجھے دیا اللہ آپ سب کو اس کی جزا دے۔ آمین

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی اور یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی دعا کے بعد آنے والے مہمانوں نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا اس کے بعد حضور انور نے مشن ہاؤس اور بیت الذکر کے احاطہ میں ایک پودا لگایا۔ بعد ازاں حضور انور کچھ دیر کیلئے مشن ہاؤس تشریف لے گئے۔

یہاں سے آگے روانگی سے قبل حضور انور نے ڈاکٹر احمد دین صاحب مرحوم کی قبر پر دعا کی۔ ڈاکٹر صاحب مرحوم کی قبر مشن ہاؤس کے بیرونی احاطہ کے ایک حصہ میں ہے بیت اور مشن ہاؤس کے لئے یہ وسیع قطعہ زمین ڈاکٹر صاحب مرحوم نے جماعت کو عطیہ میں دیا تھا اور پھر اس پر تعمیر ہونے والی بیت کا خرچ بھی برداشت کیا تھا۔ مرحوم نے 1972ء میں وفات پائی۔

اس موقع پر ڈاکٹر صاحب مرحوم کا بیٹا اور ان کے بچے موجود تھے ان سب نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ یہاں سے بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Kyaniale قصبہ کیلئے روانہ ہوئے۔ مساکا سے Kyaniale کا فاصلہ آٹھ کلومیٹر ہے اس علاقہ میں جماعت کو ایک بلند جگہ پر بیت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق ملی ہے یہ بیت ایک بلند ٹیلے پر ہے اور اردگرد کے علاقہ سے نظر آتی ہے اس علاقہ میں سڑکیں کچی اور ناہموار ہیں جن پر سفر کرنا آسان نہیں ہے۔ حضور انور سوا بارہ بجے یہاں پہنچے تو احباب جماعت نے بڑے والہانہ انداز میں حضور انور کو خوش آمدید کہا سب احباب اور بچے اپنے ہاتھوں میں جھنڈے پکڑے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہے تھے اور بلند آواز سے نعرے بلند کر رہے تھے حضور انور نے سب سے پہلے بیت کا افتتاح فرمایا اور بیت میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی۔

اس کے بعد استقبالیہ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد بچیوں کے ایک گروپ نے کورس کی شکل میں استقبالیہ نظم پڑھی حضور انور نے ان سب کو قلم عطا فرمائے۔

اس کے بعد اس علاقہ میں متعین معلم نے بیت کی تعمیر کے بارہ میں رپورٹ پیش کی اور بتایا کہ کس طرح جماعت نے اس بیت کی تعمیر میں حصہ لیا ہے اور مالی قربانی کی ہے۔

اس کے بعد اس علاقہ کے چیئرمین نے اپنے ایڈریس میں اس علاقہ کے لوگوں کی طرف سے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور بتایا کہ اس علاقہ میں جماعت احمدیہ کے ممبران دوسرے مذاہب اور فرقوں کے ساتھ مل کر، ایک ہو کر اور ہاتھ میں ہاتھ ملا کر کام کر رہے ہیں۔ اگرچہ یہاں جماعت احمدیہ ابھی چھوٹی ہے لیکن ہر ایک کے ساتھ تعاون کر رہی ہے۔

چیئرمین نے حضور انور کو مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ یہ ہمارے لئے بہت سعادت کی بات ہے کہ آپ جیسا شخص ہمارے پاس دور دراز کے علاقہ میں آیا ہے جب کہ اس Calibre کے لوگ یہاں نہیں آتے آج ہم بے حد خوش ہیں اور آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

اس علاقہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا ایک پرائمری سکول بھی ہے چیئرمین کے ایڈریس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

حضور انور نے تشہد وتعوذ کے بعد فرمایا۔

میں آپ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ سب سے پہلے میں تمام معزز مہمانوں بہنوں اور بھائیوں کو السلام علیکم کہتا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا بیوت الذکر جو تعمیر کی جاتی ہیں۔ ان کے متعلق یہی تصور کیا جاتا ہے کہ وہ ایک امن اور محبت کا پیغام پہنچانے کا نشان ہیں اور اس محبت کے ساتھ ساتھ سب سے بڑی جو چیز ہے وہ یہی ہے کہ اس میں ایک خدا کی عبادت کی جائے۔ اس لئے سب سے پہلے میں احمدی احباب کو کہتا ہوں کہ اس بیت کو نمازیوں سے بھر دیں جس کا میں نے ابھی

افتتاح کیا ہے۔ یہاں پانچ وقت اللہ کی عبادت کے لئے نمازیوں کو آنا چاہئے۔ دوسرے یہاں سے ہمیشہ پیار و محبت اور امن کا نعرہ بلند ہونا چاہئے اور اس سے بڑا کوئی پیغام یا کوئی نعرہ نہیں ہے جو ایک احمدی کو لگانا چاہئے اور دنیا میں پھیلانا چاہئے۔ پس اللہ تعالیٰ کی عبادت کے بعد یہ سب سے بڑا مقصد ہے جو ایک احمدی کا ہونا چاہئے کہ یہاں سے امن و پیار اور بھائی چارہ کا پیغام پھیلائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہماری بیوت الذکر ہمیشہ ہر اس آدمی کیلئے کھلی ہیں جو خدا کی عبادت کرتا ہے۔ قطع نظر اس کے کہ کس مذہب کے اس کا تعلق ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اپنے تعارفی خطاب میں ہمارے معلم صاحب نے اس بیت کا نام رکھنے کی بھی درخواست کی تھی۔ تو میں اس بیت کا نام بیت الہدیٰ رکھتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ اس بیت کو اس علاقہ میں روشنی پھیلانے اور ہدایت پھیلانے کا ذریعہ بنائے اور اس علاقہ کے لوگوں کے لئے یہ بیت امن اور محبت کا نشان قرار پائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یہاں کے چیئرمین نے اس علاقہ کی بعض ضروریات کا ذکر کیا ہے جماعت کی نیشنل انتظامیہ اس بات کا جائزہ لے گی کہ کس حد تک ان کی مدد کی جاسکتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں علاقہ کے لوگوں کو بھی یہی کہنا چاہتا ہوں کہ والدین اپنے بچوں کی تعلیم کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ جو بچہ بھی اس علاقہ کا اعلیٰ نمبر لے کر سیکنڈری سکول پاس کر لیتا ہے اور یونیورسٹی میں داخلہ لے لیتا ہے اس کو اگر کوئی مالی مسئلہ ہو اور مدد کی ضرورت ہو تو جماعت اس کو یونیورسٹی میں تعلیم دلوانے میں مدد کرے گی۔ اللہ تعالیٰ اس علاقہ کے تمام لوگوں کو محبت و پیار اور امن سے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ ایک بجے یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ یہاں سے Kabale کے سفر کیلئے روانہ ہوئے۔ یہاں سے Kabale کا فاصلہ 55 کلومیٹر ہے۔

راستہ میں جماعت نے چوہتیرا کے مقام پر Motel Highway میں دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا ہوا تھا۔ ایک بج کر پینتیس منٹ پر حضور انور یہاں پہنچے اور پھر یہاں سے اڑھائی بجے آگے روانگی ہوئی۔ Kabale تک پہنچنے کیلئے دس کلومیٹر کا راستہ کچا اور گرد آلود ہے۔ یہ سفر مسلسل اس طرح بلند ہوتے ہوئے گرد وغبار میں طے ہوا کہ نہ اگلی گاڑی نظر آتی تھی اور نہ پیچھے آنے والی گاڑی نظر آتی تھی۔ بعض دفعہ رک رک کر چلنا پڑتا تھا تاکہ یہ معلوم ہوسکے کہ گاڑی سڑک کے اوپر ہی ہے۔

تین بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Kabale پہنچے۔ جہاں اس علاقہ کے احباب جماعت اور آنے والے مہمانوں کی ایک بہت بڑی تعداد نے حضور انور کا استقبال کیا۔ احباب مسلسل نعرہ ہائے تکبیر بلند کر رہے تھے اور ہر طرف خوشی و مسرت کا سماں تھا۔

ایک کھلی جگہ پر شامیانے لگا کر استقبالیہ تقریب کا انتظام کیا گیا تھا۔ تین بج کر پینتیس منٹ پر حضور انور نے ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اس کے بعد تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جس کے بعد اس علاقہ کے مربی سلسلہ محمد علی کائرے صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کے عربی قصیدہ سے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے اور ان کا لوگنڈا زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد علاقہ کے چیئرمین نے اپنے ایڈریس میں حضور انور کو اس علاقہ کے لوگوں کی طرف سے خوش آمدید کہا اور احمدیہ مشن کی تعریف کی اور آنے والے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ چیئرمین نے کہا کہ آج کا یہ دن کبھی بھلایا نہیں جاسکتا کیونکہ خلیفۃ المسیح آج ہمارے ہاں موجود ہیں۔ ہم آج کے دن کو یاد رکھیں گے۔ ہم حضور کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ آپ کو اپنی حفاظت میں رکھے اور آپ کو پاکستان بھی لے کر جائے۔

اس کے بعد بچیوں کے مختلف گروپس نے سٹیج کے سامنے آکر استقبالیہ نغمات پیش کئے۔ حضور انور نے ان بچیوں کو قلم عطا فرمائے۔

اس کے بعد حضور انور نے حاضرین سے خطاب فرمایا:۔

حضور انور نے فرمایا سب سے پہلے تو میں چیئرمین صاحب LC3 کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے صحیح طریق سے میرا نام لیا ہے کیونکہ اب تک بعض مہمان مقررین نے میرا نام اس طرح پکارا ہے جس کا مجھے خود بھی پتہ نہیں۔ حضور انور نے فرمایا جہاں تک پرائمری سکول کی تعمیر کا سوال ہے۔ عمارت کی کافی بری حالت ہے۔ انشاء اللہ اس کی مرمت کا کام کروایا جائے گا اور دروازے کھڑکیاں اور پلستر وغیرہ کا کام مکمل کروایا جائے گا۔ اس سکول میں 600 طلباء ہیں اور سات کلاس روم ہیں یہ بھی تھوڑے ہیں۔ انشاء اللہ اس سال دو مزید کلاس روم بن جائیں گے اس کی منظوری دیتا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا جہاں تک ہیلتھ سنٹر یا سیکنڈری سکول کا تعلق ہے یہاں جماعت کی نیشنل انتظامیہ اس کا جائزہ لے گی ہیلتھ سنٹر اور سیکنڈری سکول کے قیام کے لئے یہاں کیا امکانات ہیں اس جائزہ کے بعد ہی کوئی فیصلہ کروں گا۔ اگر رپورٹ حق میں ہوئی تو انشاء اللہ کھولے جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا جہاں تک بچوں کی تعلیم کا سوال ہے سب والدین کو خواہ احمدی ہوں یا غیر احمدی، عیسائی ہوں یا دوسرے فرقوں سے ان کا تعلق ہو سب کو کہتا ہوں کہ اگر ترقی کرنی ہے تو بچوں کو تعلیم دلوائیں۔ کیونکہ بچوں کی تعلیم کے بغیر کوئی ضمانت نہیں کہ آزادی سے زندگی بسر کرسکیں۔ ایسے تمام بچے جو ہوشیار ہوں اور ٹاپ کر رہے ہوں وہ مالی کمزوری کی وجہ سے سیکنڈری سکول میں نہ جاسکیں یا بعض سکول پاس کرنے کے بعد یونیورسٹی میں نہ جاسکیں تو ان کو تعلیم دلوائی جائے گی۔ یہ جماعت کا کام ہے۔ خواہ احمدی ہوں یا دوسرے مذہب کے ہوں اس میں کوئی تخصیص نہیں کی جائے گی۔

حضور انور نے فرمایا پس والدین خاص طور پر اپنے بچوں کی تعلیم کی طرف بہت توجہ دیں کیونکہ آئندہ اس کے بغیر گزارہ نہیں۔ حضور انور نے فرمایا مجھے امید ہے جو بچے یونیفارم میں میرے سامنے کھڑے ہیں ان میں سے سارے ہی ایسے نکلیں گے جو یونیورسٹی پاس کرنے والے ہوں گے اور ملک کی خدمت کریں گے اس لئے یہ بچے عہد کریں کہ ہم نے پڑھنا ہے اور یونیورسٹی پاس کرنی ہے۔

حضور انور نے فرمایا احمدی آبادی یہاں تھوڑی ہے ان کو میں کہتا ہوں کہ اپنی عبادتوں کے معیار بلند کریں۔ خدا نے آپ کو اس لئے نہیں بھیجا کہ یہاں آئیں کھائیں پئیں اور چلے جائیں۔ بلکہ آپ کی پیدائش کا بہت بڑا مقصد خدا کی عبادت کا ہے۔ اس لئے اپنی بیت الذکر کو آباد رکھیں اور پانچوں وقت یہاں نمازیں ادا کرنے کے لئے آیا کریں اور انہی عبادتوں کی وجہ سے خدا آپ پر فضل فرمائے گا اور آپ کے اندر جہاں اخلاقی طور پر بہتر حالت ہوگی خدا آپ کو دنیاوی طور پر بھی نوازے گا۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہر احمدی کا یہ معیار ہونا چاہئے کہ اعلیٰ اخلاق میں وہ سب سے آگے ہو۔ جہاں بھی احمدی رہتا ہو اس علاقہ کے لوگ گواہی دیں کہ اس میں پاک تبدیلی ہے اگر کوئی فیصلہ کروانا ہو تو لوگ اس احمدی کے پاس آئیں اور گواہی دیں کہ یہ سچا آدمی ہے اور صاف گو ہے۔

حضور انور نے فرمایا جب آپ عبادتوں کے معیار بلند کریں گے اور اخلاق میں اچھے ہوں گے تو یہ اس علاقے میں پیغام پہنچانے کا بہت اچھا ذریعہ ہوگا۔ اس لئے ہر احمدی کو خاص طور پر اور دوسروں کو بھی میں کہتا ہوں کہ اس معاشرہ میں رہتے ہوئے محبت و پیار کی فضاء پیدا کریں۔

حضور انور نے فرمایا جب آپ لوگ ایک ہو کر چلیں گے تو آپ لوگ نہ صرف اپنے علاقے کی بہتری کے سامان پیدا کر رہے ہوں گے بلکہ ملک کیلئے بھی بہتر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔ چار بج کر دس منٹ پر یہ تقریب ختم ہوئی۔ اس کے بعد حضور انور کچھ دیر کیلئے لجنہ کی طرف تشریف لے گئے۔ یہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

چار بج کر بیس منٹ پر یہاں سے کمپالا (Kampala) کیلئے روانگی ہوئی۔ واپسی پر راستہ میں چوہتیرہ کے مقام پر Motel Highway میں کچھ دیر کے لئے قیام فرمایا اور چائے وغیرہ نوش فرمائی۔

اس کے بعد یہاں سے کمپالا کیلئے روانگی ہوئی اور رات ساڑھے آٹھ بجے Hotel Africana آمد ہوئی۔ آج کے بھی سارے سفر میں پولیس کا مکمل اسکواڈ ساتھ رہا۔ پونے نو بجے حضور انور نے احمدیہ بیت الذکر کمپالا میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

24 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر کمپالا میں پڑھائی۔ صبح آٹھ بجکر چالیس منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ یوگنڈا کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے باری باری تمام عہدیداران کا تعارف حاصل کیا اور ہر ایک سے اس کے شعبہ کے کام کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ان کی کارگزاری کا بڑی تفصیل سے جائزہ لے کر ساتھ ساتھ سب کو ہدایات سے نوازا اور آئندہ کے پروگراموں کے بارہ میں رہنمائی فرمائی۔

حضور انور نے چندوں کے معیار اور بجٹ کا تفصیل سے جائزہ لیا اور ہدایت دی کہ ہر ممبر کی انکم پر بجٹ بنائیں اگر کوئی شرح کے مطابق ادا نہیں کرسکتا تو وہ باقاعدہ لکھ کر رخصت لے۔ حضور انور نے فرمایا کہ جماعت کا جو مالی نظام ہے اس کا سب کو علم ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا قرآن کریم میں نمازوں کی ادائیگی کے بعد چندہ کی ادائیگی کا حکم ہے۔ اس لئے چندہ کی ادائیگی بہت ضروری ہے اس طرف احباب کو توجہ دلائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ عاملہ کے ممبرز کو اپنے اپنے شعبہ میں مکمل طور پر Involve ہونا چاہئے۔ فرمایا لوگوں نے آپ پر اعتماد کیا ہے۔ آپ اپنے سپرد امانت کا صحیح حق ادا نہ کر کے اپنا اعتماد ضائع کر رہے ہیں۔ فرمایا ہر ایک اپنی ذمہ داری کو سمجھے اور پوری کوشش اور محنت کے ساتھ اپنے مفوضہ فرائض کو بجالائے۔

حضور انور نے مختلف انتظامی امور کا جائزہ لیا اور ہدایات دیں اور موقع پر فیصلے فرمائے اور منظوریاں عطا فرمائیں۔

MTA کے سنٹرز بڑھانے اور مختلف جماعتوں میں ڈشوں کی تنصیب کے بارہ میں بھی حضور انور نے جائزے لئے اور ہدایات سے نوازا۔

زراعت کے بارہ میں حضور انور نے ایک تفصیلی منصوبہ دیا۔ حضور انور نے ریڈیو کے قیام کا بھی جائزہ لینے کی ہدایت فرمائی۔

حضور انور نے قضاء کے نظام کو بھی قائم کرنے کی ہدایت فرمائی۔ نیشنل سیکرٹری تربیت اور مختلف زون کے صدران جماعت کو حضور انور نے احباب جماعت کی تربیت کے بارہ میں تفصیل سے ہدایات دیں اور خصوصاً نومبائعین سے رابطہ اور ان کو سنبھالنے کے بارہ میں تاکیدی ہدایت دی۔

نیشنل مجلس عاملہ یوگنڈا کے ساتھ یہ میٹنگ پونے گیارہ بجے تک جاری رہی۔

اس کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے۔

ڈپٹی سپیکر آف پارلیمنٹ حضور انور سے ملاقات کے لئے تشریف لائی ہوئی تھیں۔ حضور انور نے انہیں ملاقات کے لئے وقت عطا فرمایا۔ موصوفہ نے حضور انور کو یوگنڈا آمد پر خوش آمدید کہا مختلف امور پر بات ہوئی۔ حضور انور نے فرمایا یوگنڈا بہت خوبصورت ملک ہے۔ اور ترقی کے بڑے Sources ہیں۔ تعلیم کے بارہ میں بھی بات ہوئی۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں نے والدین کو ہر جگہ توجہ دلائی ہے کہ اپنے بچوں کی پڑھائی کی طرف توجہ دیں اور پرائمری کے بعد بچے سیکنڈری سکولز میں جائیں اور والدین بچوں کی نگرانی کریں اور ان کو پڑھائیں۔ اس پر ڈپٹی سپیکر نے حضور کا شکریہ ادا کیا۔ حضور انور نے فرمایا کہ یوگنڈا میں جہاں بھی گیا ہوں مجھے اچھا لگا ہے۔ میں 12 سال قبل یوگنڈا آیا تھا اور کچھ مہینے یہاں گزارے تھے لیکن اس وقت اتنا سفر نہیں کیا تھا جتنا اب کیا ہے۔ اس وقت ایک عام احمدی کی حیثیت سے آیا تھا۔ یوگنڈا مجھے پسند آیا ہے۔ حضور انور نے حکومت کے جماعت سے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔

یہ ملاقات گیارہ بجے تک جاری رہی۔ اس کے بعد نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ یوگنڈا کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے شعبہ وائز لجنہ اماء اللہ کی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا اور آئندہ کے لئے پروگرام بنانے میں ان کی رہنمائی فرمائی۔ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ سے یہ ملاقات بارہ بجکر بیس منٹ تک جاری رہی۔

اس کے بعد حضور انور نے اپنے دفتر میں منسٹر آف فنانس سے ملاقات فرمائی۔ موصوف حضور انور سے ملاقات کے لئے مشن ہاؤس میں تشریف لائے تھے۔ اس میٹنگ میں بڑے اچھے ماحول میں مختلف امور پر گفتگو ہوئی۔ یہ ملاقات بارہ بجکر چالیس منٹ تک جاری رہی۔

اس کے بعد فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ سوا ایک بجے حضور انور صدر مملکت یوگنڈا His Excellency Yoweri Kaguta Museveni سے ملاقات کے لئے سٹیٹ ہاؤس تشریف لے گئے۔ صدر مملکت سے یہ ملاقات 35 منٹ تک جاری رہی۔ جس میں بہت ہی خوشگوار ماحول میں مختلف امور پر گفتگو ہوتی رہی۔ حضور انور نے اپنے لندن قیام کے بارہ میں بتایا۔ افریقہ میں جماعت کی تعلیمی وطبی خدمات کا ذکر ہوا۔

حضور انور نے بتایا کہ یہاں بھی جو ذہین طلباء ہوں گے اور ٹاپ کریں گے اور بیرونی ممالک کی یونیورسٹیوں میں داخلہ ملنے کی صورت میں اگر انہیں مالی مدد کی ضرورت ہوئی تو انشاء اللہ جماعت مدد کرے گی۔ صدر مملکت نے اس پر بہت خوشی کا اظہار کیا۔ صدر مملکت نے پاکستان اور انڈیا کے مختلف شہروں کے اپنے سفر کے بارہ میں بتایا کہ ان دونوں ممالک کے فلاں فلاں علاقے انہوں نے دیکھے ہیں۔

صدر مملکت کے ایک سوال پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس مسیح موعود کی آمد اور جماعت کے قیام کی تفصیل بتائی اور بتایا کہ اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے 178 ممالک میں جماعت احمدیہ قائم ہو چکی ہے۔ اور بعض افریقن ممالک میں جماعت کی تعداد اور ترقیات کا بھی ذکر فرمایا۔

دوران ملاقات حضور انور اور وفد کے ممبران کو چائے پیش کی گئی۔ ملاقات کے آخر پر تصاویر کھینچی گئیں۔ اس ملاقات کے بعد دو بجکر دس منٹ پر حضور انور اپنے ہوٹل تشریف لے آئے۔

چار بجے حضور انور نے احمدیہ بیت الذکر کمپالا میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد سوا چار بجے مربیان کرام یوگنڈا کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ ہوئی۔ حضور انور نے ریجن وائز اور علاقہ وائز گزشتہ سالوں میں ہونے والی بیعتوں، نومبائعین سے رابطوں اور دعوت الی اللہ کے پروگراموں کا جائزہ لیا اور موقع پر ہدایات دیں۔

بیوت الذکر کی تعمیر کا بھی حضور انور نے ریجن وائز جائزہ لیا اور زیر تعمیر بیوت کی فوری تکمیل کی ہدایت فرمائی اور پہلے مرحلہ میں مزید دس بیوت کی تعمیر کی ہدایت فرمائی۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ہر جماعت میں بیت الذکر کا ہونا ضروری ہے۔

حضور انور نے مختلف انتظامی امور اور ضروریات کا جائزہ لیا اور موقع پر ہدایات سے نوازا اور منظوریاں عطا فرمائیں۔

میٹنگ کے آخر پر مربیان نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ چھ بجے یہ میٹنگ اپنے اختتام کو پہنچی۔

اس کے بعد معلمین کرام یوگنڈا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور نے معلمین کو ہدایت فرمائی کہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ دیہاتوں میں ہر جگہ جائیں اور احمدیت کا پیغام پھیلائیں اور ان احمدیوں کو ٹرینڈ کریں اور ان کی تعلیم وتربیت کا انتظام کریں جو مختلف جگہوں پر رہ رہے ہیں لیکن دین حق کی تعلیم پر پوری طرح سے عمل نہیں کر رہے۔

حضور انور نے معلمین کو تفصیلی ہدایات سے نوازا اور ان کی ضروریات کے جائزے لئے اور بعض انتظامی امور کے بارہ میں بھی تفصیلی جائزے لئے اور ہدایات فرمائیں اور منظوریاں عطا فرمائیں۔

میٹنگ کے آخر پر معلمین نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔ حضور انور نے تمام معلمین کو قلم عطا فرمائے۔

معلمین کے ساتھ یہ میٹنگ پونے سات بجے ختم ہوئی۔

اس کے بعد فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ پونے نو بجے تک جاری رہا۔ فیملی ملاقاتوں کے بعد حضور انور نے مشن ہاؤس میں موجود ہر فرد کو شرف مصافحہ بخشا اور خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

اس کے بعد حضور انور نے احمدیہ بیت الذکر کمپالا میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ Hotel Africana تشریف لے آئے۔

جماعت یوگنڈا نے حضور انور کے اعزاز میں Sheraton Hotel میں ایک Reception (تقریب عشائیہ) کا اہتمام کیا تھا۔

سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اس تقریب میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔

اس تقریب میں شامل ہونے والے مہمانوں میں ڈپٹی سپیکر پارلیمنٹ، منسٹر آف سٹیٹ فار انفارمیشن، منسٹر آف سٹیٹ فار فنانس اینڈ پلاننگ، ایمبیسڈر الجیریا، ہائی کمشنر تنزانیہ ہائی کمیشن، ہائی کمشنر کینیا ہائی کمیشن، اس کے علاوہ سات ممبران پارلیمنٹ شامل تھے۔ علاوہ ازیں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مہمان احباب بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد سلیمان سوایانا صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری جماعت یوگنڈا نے استقبالیہ ایڈریس پیش کیا۔ اس کے بعد حضور انور نے دعا کروائی۔

ڈنر سے فارغ ہو کر اس تقریب کے آخر پر منسٹر آف انفارمیشن Hon. Dr. Nsaba Buturo نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو یوگنڈا میں آمد پر خوش آمدید کہا اور اس بات کا یقین دلایا کہ یوگنڈا میں حکومت مذہبی آزادی کی تمام شہریوں کو گارنٹی دیتی ہے۔

اس کے بعد ڈپٹی سپیکر پارلیمنٹ Hon. Rebecca Kadaga نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور وہاں پر موجود معزز مہمانوں (گورنمنٹ آفیشلز) کا تعارف کروایا۔ ڈپٹی سپیکر نے حضور انور کی یوگنڈا کے شہریوں کی روحانی اور دینی رہنمائی پر شکریہ ادا کیا۔ اور کہا کہ جماعت احمدیہ ایک چھوٹی جماعت ہونے کے باوجود بڑی پُرہمت اور جوش والی جماعت ہے جو یوگنڈا کی ترقی کے لئے کام کر رہی ہے۔

موصوفہ نے حضور انور کے بحفاظت سفر کے لئے دلی جذبات کا اظہار کیا نیز جلد دوبارہ آنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ ڈپٹی سپیکر نے گورنمنٹ کی مذہبی آزادی کی پالیسی کا ذکر کیا نیز کہا کہ یوگنڈا ملٹی کلچرل اور ملٹی ریلیجئس ملک ہے اور سارے اس میں امن کے ساتھ رہ رہے ہیں۔

آخر پر حضور انور نے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اور مختلف جگہوں پر بیٹھے ہوئے مہمانوں نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ اس کے بعد حضور انور اپنی قیام گاہ Hotel Africana تشریف لے آئے۔

آج کا دن یوگنڈا میں قیام کا آخری دن تھا۔

25 مئی 2005ء

نماز فجر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدیہ بیت الذکر کمپالا میں پڑھائی۔

آج یوگنڈا سے لندن کے لئے روانگی تھی۔ صبح سوا سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی اور پولیس کے Escort میں یوگنڈا کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ Entebbe کے لئے روانگی ہوئی۔ کمپالا سے ایئرپورٹ کا فاصلہ 40 کلومیٹر ہے۔ سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ پر پہنچے۔ حضور انور کی آمد سے قبل سامان کی بکنگ اور امیگریشن کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔

ایئرپورٹ پر حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے احباب جماعت صبح سے ہی جمع ہونے شروع ہو گئے تھے۔ جونہی حضور انور کی گاڑی ایئرپورٹ کی حدود میں داخل ہوئی احباب نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے اور اپنے ہاتھ بلند کر کے حضور انور کو السلام علیکم کہا۔ حضور نے اپنا ہاتھ ہلا کر سب کے سلام اور نعروں کا جواب دیا اور دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور VIP لاؤنج میں تشریف لے آئے۔ پونے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا جہاز میں سوار ہوئے برٹش ایئرویز کی پرواز BA062 نو بجکر دس منٹ پر یوگنڈا Entebbe ایئرپورٹ سے لندن کے لئے روانہ ہوئی۔

یوگنڈا میں قیام کے دوران تمام سفروں میں پولیس کے مسلح اسکواڈ نے حضور انور کے قافلہ کو Escort کیا۔ پولیس کی ایک گاڑی سب سے آگے چلتی تھی۔ اس کے بعد پولیس کے دو موٹر سائیکل سوار تھے۔ جو حضور انور کی کار کو ساتھ لے کر چلتے تھے۔ حضور انور کی کار کے پیچھے سول لباس میں ملبوس پولیس کی گاڑی تھی۔ اس کے پیچھے پھر باقی قافلہ کی گاڑیاں ہوتی تھیں۔

حضرت بیگم صاحبہ کے لئے ایک لیڈی پولیس آفیسر متعین تھی۔ جو تمام سفروں میں اور جلسوں، اجتماعات وغیرہ میں ہر جگہ ساتھ رہی۔ جہاں بھی حضور انور کا قیام ہوتا۔ مسلح پولیس رات بھر ڈیوٹی پر موجود رہی۔ حکومت کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو پورا اعزاز دیا گیا۔

یوگنڈا میں قیام کے دوران حضور انور کی گاڑی ڈرائیو کرنے کی سعادت مکرم سلیمان سوایانہ صاحب اور مکرم شعیب نصیر صاحب کے حصہ میں آئی۔

یوگنڈا میں حضور انور کے پروگراموں کو پریس اور میڈیا میں غیر معمولی Coverage ملی۔

یوگنڈا کے نیشنل ٹی وی 'UTV' نے 17 مئی کو اپنی سات اور نو بجے کی خبروں میں حضور انور کی ایئرپورٹ پر آمد اور استقبال کے مناظر دکھائے اس کے بعد پھر باقی ایام میں اس نیشنل T.V کی خبروں میں روزانہ حضور انور کے دورہ کے پروگراموں پر مشتمل خبریں نشر ہوتی رہیں۔ جن میں احمدیہ مشن ہاؤس کمپالا میں حضور انور کا خطاب، Kamuli کے مقام پر حضور انور کا خطاب، جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور انور کے

افتتاحی اور اختتامی خطاب شامل تھے۔

اس کے علاوہ ایک ٹی وی چینل 'WBS' نے بھی تین مختلف موقعوں پر حضور انور کے دورہ کے پروگراموں کو اپنی نشریات میں Coverage دی۔

ان دونوں ٹی وی چینلز نے حضور انور کی یوگنڈا آمد سے تین دن قبل 14 مئی کو اپنی خبروں میں حضور انور کے یوگنڈا آنے کے پروگرام کی خبر اور قدرے تفصیل نشر کی۔

ان T.V چینلز کے علاوہ FM ریڈیو اسٹیشن Empanga، NBS ریڈیو سٹیشن، FM ریڈیو سٹیشن Mbale نے حضور انور کی یوگنڈا آمد سے پندرہ دن پہلے سے اپنی خبروں اور پروگراموں میں حضور انور کی آمد کا ذکر کیا۔ اور خبروں میں بار بار حضور انور کی آمد کے بارہ میں بتایا جاتا رہا۔

مختلف ریڈیو سٹیشنز نے حضور انور کے بعض خطابات کو Live نشر کیا۔

ریڈیو Empanga FM نے حضور انور کا Kamuli کے مقام پر خطاب Live نشر کیا۔

ریڈیو FM Buddu نے حضور انور کا Kabale کے مقام پر خطاب Live نشر کیا۔ یہ ریڈیو سٹیشن تنزانیہ کے بعض سرحدی علاقوں میں بھی سنا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ Mukono زون، Kamdala زون اور Jinja زون کے ریڈیو سٹیشنز نے بھی حضور انور کے دورہ کے پروگراموں کو اپنی روزانہ کی نشریات میں Coverage دی۔

اسی طرح اخبارات میں سے اخبار "The New Vision" اور اخبار "The Monitor" نے اپنی مختلف اشاعتوں میں حضور انور کے خطابات اور یوگنڈا میں مختلف پروگراموں کی رپورٹس شائع کیں۔

اس طرح ملکی میڈیا اور پریس کے ذریعہ ملک بھر میں حضور انور کے دورہ کی خبریں پہنچیں اور حضور انور نے اپنی پریس کانفرنس اور مختلف مقامات پر اپنے خطابات میں جو پیغامات دیئے اور نصائح فرمائیں وہ اس میڈیا کے ذریعہ ملک کے تمام باشندوں تک پہنچے۔ الحمد للہ۔

برٹش ایئرویز کی فلائٹ BA062 قریباً نو گھنٹے مسلسل پرواز کے بعد برطانیہ کے مقامی وقت کے مطابق چار بجے سہ پہر لندن کے ہیتھرو ایئرپورٹ پر اتری۔ امیگریشن کی روٹین کی کارروائی کے بعد حضور انور ایئرپورٹ سے باہر تشریف لائے۔ جہاں امیر صاحب یو۔کے نے جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔

ایئرپورٹ سے روانہ ہو کر ساڑھے پانچ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت الفضل پہنچے۔ جہاں احباب جماعت مرد و خواتین حضور انور کے استقبال کے لئے جمع تھے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ حضور انور کی بیت الفضل میں آمد اور استقبال کا منظر MTA پر Live نشر کیا گیا۔ کچھ ہی دیر بعد حضور انور نے بیت الفضل لندن میں تشریف لا کر نماز عصر پڑھائی۔

تعارف کتب

حضرت مسیح موعود کی دعائیں

(انگریزی اور اردو ترجمہ کے ساتھ)

مصنف: مکرم عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ لندن
بزبان: انگریزی و اردو
اشاعت: دسمبر 2004ء
پبلشر: ٹوٹنگ لندن
پرنٹر۔ پرنٹ ویل امرتسر بھارت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں خدا نے مجھے بار بار بذریعہ الہامات کے یہی فرمایا ہے کہ جو کچھ ہوگا دعا ہی کے ذریعہ سے ہوگا ہمارا ہتھیار تو دعا ہی ہے اور اس کے سوائے کوئی ہتھیار میرے پاس نہیں .... دعا سے بڑھ کر اور کوئی ہتھیار ہی نہیں۔

نیز فرمایا اگر تم چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی رہتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ کے حضور درد و سوز میں ڈوبی ہوئی مناجات کر کے اپنا عملی نمونہ پیش کیا، جن کی قبولیت کے مہتم بالشان ایمان افروز نظارے دنیا نے دیکھے اور آپ کے بعد ان مقبول دعاؤں کی برکات و تاثیرات کا سلسلہ جاری ہے اور جاری رہے گا۔

یہ پاکیزہ مناجات جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع ہونے والے لٹریچر میں دعائیہ سیٹ از محمد یامین صاحب آف قادیان "ادعیۃ المہدی" "خزینۃ الدعا" دعائیہ خزائن کے نام سے عربی متن کے ساتھ اردو زبان میں طبع ہو چکی ہیں جماعت احمدیہ ایک عالمگیر جماعت ہے جس کے افراد یورپ امریکہ، کینیڈا اور ان ممالک میں جہاں انگریزی بولی جاتی ہے۔ بکثرت پائے جاتے ہیں نیز برصغیر پاک و ہند سے ہجرت کر کے ہزاروں افراد ان ممالک میں آباد ہو چکے ہیں جن کی نئی نسل اردو سے کم واقفیت رکھتی ہے۔ اس لئے یہ کمی محسوس کی جا رہی تھی کہ انگریزی دان طبقہ کی تشنگی کو دور کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کا انگریزی ترجمہ بھی شائع کیا جائے۔

کتاب زیر تبصرہ کی اشاعت کی غرض بھی یہی ہے۔ اس میں حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے علاوہ دعا کی اہمیت، ضرورت، برکات، تاثیرات، قبولیت دعا کے طریق دعاؤں کی قبولیت کے چند اہم واقعات ارشادات حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کی تحریرات کی روشنی میں بیان کئے گئے ہیں۔ ٹائٹل پیج نہایت خوبصورت ہے جس پر حضرت مسیح موعود کی تمام کتب کے اسماء دائرہ کی شکل میں درج کئے گئے ہیں۔

دعا کی اہمیت اور تاثیرات کو حضرت مسیح موعود کے ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔ دعا ایسی چیز ہے کہ خشک لکڑی کو سرسبز کر سکتی ہے۔ اور مردہ کو زندہ کر سکتی ہے۔ اس میں بڑی تاثیریں ہیں جہاں تک قضا و قدر کے سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے کوئی کیسا ہی مصیبت میں غرق ہو دعا اس کو بچا لے گی۔

نیز فرمایا: خوب یاد رکھو دعا وہ ہتھیار ہے جو اس زمانہ کی فتح کے لئے مجھے آسمان سے دیا گیا ہے۔ اے مرے دوستوں کی جماعت! تم صرف اس حربے سے غالب آ سکتے ہو۔

یہ کتاب جہاں انگریزی اردو بولنے والے بڑی عمر کے افراد کے لئے مفید ہے وہاں واقفین زندگی بچے اور انگریزی پڑھنے والے طلباء بھی اس سے بھرپور استفادہ کر سکتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کے مصنف اور ان کے جملہ معاونین کو جزاء خیر عطا فرمائے اور اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت بخشے۔ (ع۔س۔خ)

سے بے پناہ محبت تھی۔ اور یہ آپ کے سچے عاشق

عبدالحلیم طیب صاحب

میرے بھائی چوہدری عبدالحمید ڈوگر صاحب کا ذکر خیر

ہم حضرت ماسٹر چراغ محمد صاحب مرحوم آف کھارا رفیق حضرت اقدس مسیح موعود کی اولاد میں سے نو بھائی ہیں۔ جن میں سے سب سے بڑے بھائی محمد طفیل مرحوم۔ ان سے دوسرے نمبر پر بھائی عبدالحمید تھے جو 14 فروری 2003ء کو وفات پا گئے۔

ان کی نیک یادیں ہمارا سرمایہ ہیں۔ ایک شفیق بھائی جس کی محبت و شفقت کے ہم سب بھائی مورد رہے۔ بڑے ہونے کے ناطے اپنے سب بھائیوں اور اسی طرح عزیز و اقرباء کے ساتھ ان کے احسانات ہمیشہ ان کی بلندی درجات کا ذریعہ بنتے رہیں گے۔

وہ حضرت والد صاحب اور والدہ صاحبہ کی خدمت میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔ انکم ٹیکس کی ملازمت سے ریٹائر ہوئے اور اپنے محکمہ میں اور بیرون خوب نیک نامی کمائی۔ بڑے دلیر اور جرأت مند افسر تھے۔ اپنے کام میں محنت، دیانت داری اور وقار کو ہمیشہ قائم رکھا۔ جماعت احمدیہ لاہور میں معروف تھے۔ ہر کسی کے کام آتے اور جرأت سے کام کروانے والے تھے۔ غرباء اور گھریلو ملازمین کے بے حد ہمدرد اور ان کی ضروریات کو ہمیشہ پورا کرتے اور احسان کا سلوک رکھتے۔

اپنے عزیز و اقارب کا ہمیشہ خیال رکھتے۔ ان کی غمی اور خوشی میں ضرور شامل ہوتے اور موقع کی مناسبت سے ان کے کام آتے۔ حلقہ احباب وسیع تھا۔ بڑے بڑے لوگ آپ کے حسن اخلاق کے معترف تھے اور آپ کو ہمیشہ بہت عزت دیتے۔ خلافت سے محبت اور اطاعت اور ہر تحریک میں اول طور پر شامل ہونا اور پھر دوسروں کو تحریک کر کے شامل کروانا۔ یہ خوبی بے حد نمایاں تھی۔

خلافت کے ہر حکم اور ہر تحریک پر صف اول میں آنے کی خواہش موجزن رہتی۔

خلافت سے قبل حضرت خلیفۃ المسیح الرابع دو دفعہ مع بیگم صاحبہ و ہمشیرگان گھر پر تشریف لائے۔ حضور تھے۔ حضور کی بیگم صاحبہ کی وفات پر لندن بغرض تعزیت تشریف لے گئے اور صرف منشا یہی تھا کہ حضور کے غم میں شریک ہو جاؤں۔ قریبی ملک ہالینڈ اور جرمنی میں ان کی بیٹیاں اور دیگر افراد خاندان بھی تھے۔ مگر یہ سفر صرف اور صرف حضور کے غم میں شریک ہونے کے لئے مخصوص رکھا اور لندن سے ہی واپس لاہور آ گئے اور کہیں نہ گئے۔

ایک لمبا عرصہ جماعتی خدمت کی توفیق پائی۔ صدر حلقہ کیولری گراؤنڈ رہے مالی قربانی میں یہ حلقہ لاہور میں ان کے دور میں ہمیشہ صف اول میں رہا اور امیر جماعت احمدیہ لاہور ہمیشہ دوسرے صدران کو ان کی مثال دیتے کہ کام اس طرح کریں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنے گھر میں ایک مکمل بیت الذکر بنائی ہوئی تھی اور پانچوں وقت احباب کے لئے نماز کے مواقع اور MTA کی سہولت رکھی ہوئی تھی۔

علاوہ ازیں مہمان نوازی ان کا ایک بہت پیارا خلق تھا۔ مرکزی مہمانان کی عزت و تکریم کرتے اور ان کا ہر طرح خیال رکھتے۔ دیگر حلقہ کے احباب کے لئے اپنے گھر کے دروازے کھلے رکھتے اور بڑی تقاریب کے مواقع پر کھلے دل سے ضیافت کا اہتمام کرتے۔ خاص کر جلسہ سالانہ لندن کے ایام میں سارا گھر احباب جماعت بشمول لجنہ، انصار، خدام، اطفال کے لئے وقف کر دیتے اور ان ایام میں خاص کھانے کا اہتمام کرنا ان کا دستور العمل تھا۔ شاہین پارک مغل پورہ کی بیت الذکر کا قیام بھی ان کی ایک یادگار ہے۔

آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ بعد از وفات محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے لاہور میں نماز جنازہ پڑھائی۔ ربوہ میں حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے (جو اس وقت ناظر اعلیٰ تھے) نماز جنازہ پڑھائی۔

(باقی صفحہ 11 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر47151 میں لقمان احمد باجوہ

ولد محمد بوٹا باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد ولد عبدالحفیظ بیلجیئم گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد شاہین والد بشیر احمد قریشی بیلجیئم

مسل نمبر47152 میں عافیہ شاہ

زوجہ سید محمد ضرار عامر شاہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بولٹسورانہ/زمبابوے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/Pula9600۔ 2۔طلائی زیور 20تولے مالیتی -/Pula 14000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Pula500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عافیہ شاہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر طاہر احمد وصیت نمبر 27966 گواہ شد نمبر 2 خواجہ مظفر احمد زمبابوے

مسل نمبر47153 میں طیبہ عمرین بیگ

زوجہ ندیم خالد بیگ قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 447 گرام مالیتی اندازاً-/7302 کینیڈین ڈالر۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ عمرین بیگ گواہ شد نمبر 1 ندیم خالد بیگ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 انعام اللہ بیگ کینیڈا

مسل نمبر47154 میں امتہ الوحید خان۔

زوجہ سلیم الدین خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد مرحوم مکان واقع فیکٹری ایریا ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے جس میں 7 بہن بھائی حصہ دار ہیں۔2۔طلائی زیور 149 مالیتی -/1490 یورو۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/8000 یورو۔ 4۔ نقد رقم -/2103+500 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الوحید خان گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد جاوید ولد چوہدری غلام دستگیر جرمنی

مسل نمبر47155 میں خالد محمود

ولد عبدالرحمٰن مرحوم قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد محمود گواہ شد نمبر 1 صوفی نذیر احمد وصیت نمبر 10091 واہ شد نمبر 2 محمد جلال شمس مربی سلسلہ ولد محمد امیر جرمنی

مسل نمبر47156 میں رشیدہ بیگم چوہدری

زوجہ محمد یحییٰ چوہدری قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 120 گرام مالیتی اندازاً -/1000 یورو۔2۔حق مہر وصول شدہ -/100 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ بیگم چوہدری گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان ناصر ولد میاں محمد ابراہیم جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد یحییٰ چوہدری خاوند موصیہ

مسل نمبر47157 میں نصرت رانی

زوجہ محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور20 تولے۔ 2۔حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے پاکستانی۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نصرت رانی گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عدنان محمد ولد محمد حنیف جرمنی

مسل نمبر47158 میں زیب النساء

زوجہ شاہد فاروق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 4+20 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ زیب النساء گواہ شد نمبر 1 شاہد فاروق خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شریف دین چیمہ جرمنی

مسل نمبر47159 میں بشریٰ خانم

زوجہ گلزار احمد قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 450 گرام مالیتی۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 جرمن مارک۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ خانم گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید ولد غلام حسین جرمنی

مسل نمبر47160 میں رانا عبدالجبار

ولد رانا خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 13 مرلہ واقع دارالرحمت ربوہ مالیتی اندازاً-/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا عبدالجبار گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالماجد جرمنی گواہ شد نمبر 2 Muna Wao.A.Melo جرمنی

مسل نمبر47161 میں خورشید احمد

ولد رشید احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خورشید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد شریف احمد ولد چوہدری عبدالوحد جرمنی گواہ شد نمبر 2 مرزا شاہد احمد ولد محمد عنایت جرمنی

مسل نمبر47162 میں سید دلنواز احمد گیلانی

ولد سید ارشاد احمد گیلانی قوم سید پیشہ تاحال بے روزگار عمر38 سال بیعت 1986ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کلائی گھڑی مالیتی -/50 یورو۔ 2۔موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/100 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/370 یورو ماہوار بصورت سوشل سیکورٹی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید دلنواز احمد گیلانی گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ بھٹی ولد غلام فرید جرمنی گواہ شد نمبر 2 ادریس احمد ولد ماسٹر حمید احمد سنیاسی مرحوم جرمنی

مسل نمبر47163 میں لبنیٰ منصورہ گیلانی

زوجہ سید دلنواز احمد گیلانی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور تقریباً 150 گرام۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/11000 مارک۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ لبنیٰ منصورہ گیلانی گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ بھٹی جرمنی گواہ شد نمبر 2

ادریس احمد جرمنی

مسل نمبر 47164 میں امتہ العزیز بیگم

زوجہ رانا حمید اللہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/500 یورو۔ 2۔ مکان حصہ پلاٹ 3 دکانیں 10 واقع دارالفتوح شرقی ربوہ کا 1/2 حصہ۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ العزیز بیگم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد فضل احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد محمود احمد جرمنی

مسل نمبر 47165 میں شازینہ سعید

زوجہ وسیم احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/4000 یورو 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازینہ سعید گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد سندھو ولد مشتاق احمد سندھو جرمنی گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 47166 میں سکینہ بی بی

زوجہ سراج دین قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 5 کنال 10 مرلے واقع چک نمبر 22/D.B اوکاڑہ اندازاً مالیتی -/206250 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 880 گرام اندازاً مالیتی -/3524 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سکینہ بی بی گواہ شد نمبر 1 سراج دین اعوان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق ولد چوہدری محمد یعقوب جرمنی

مسل نمبر 47167 میں امتہ الرشید جمیل

زوجہ محمد جمیل قوم چنگل پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رقم فروخت شدہ زمین -/40000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 50 گرام مالیتی -/750 یورو۔ 3۔ حق مہر -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرشید جمیل گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد چٹھہ ولد چوہدری محمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد چوہدری غلام احمد جرمنی

مسل نمبر 47168 میں امتیاز احمد

ولد عبدالعزیز قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا داؤد ولد محمد یوسف چینی مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 ممتا احمد ولد رشید احمد جرمنی

مسل نمبر 47169 میں نسیم محمد

ولد چوہدری علی محمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم محمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری کولمبس خان ولد حیات محمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد سندھو ولد مشتاق احمد سندھو جرمن

مسل نمبر 47170 میں عظیم احمد

ولد چوہدری نسیم محمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عظیم احمد گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد سندھو جرمنی گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد نسیم محمد جرمنی

مسل نمبر 47171 میں عثمان طاہر حنیف

ولد حنیف احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان طاہر حنیف گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ولد نصیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد محمود احمد جرمنی

مسل نمبر 47172 میں مدثر احمد

ولد محمود احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 رانا حمید اللہ ولد رانا اللہ دین مرحوم جرمنی

مسل نمبر 47173 میں مبارکہ بی بی

زوجہ اشفاق احمد سندھو قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/2500 یورو۔ 2۔ حق مہر -/5200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ بی بی گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد سندھو خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نسیم محمد ولد علی محمد جرمنی

مسل نمبر 47174 میں Raza Rashid Pervez

ولد Rashid Pervez قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Raza Rashid Pervez گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ولد نصیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 رانا حمید اللہ جرمنی

مسل نمبر 47175 میں شمائلہ طلعت

زوجہ فہیم احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/2600 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5113 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ طلعت گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد سندھو جرمنی گواہ شد نمبر 2 نسیم محمد جرمنی

مسل نمبر 47176 میں محمودہ اختر

زوجہ شبیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/2000 یورو۔ 2۔ حق مہر -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ اختر گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد سندھو جرمنی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد فاروق ولد محمد ادریس جرمنی

مسل نمبر 47177 میں زاہدہ رؤف

زوجہ رؤف ندیم قوم جٹ پیشہ خانہ داری بیعت 1994ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے پندرہ تولے مالیتی -/2200 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زاہدہ رؤف گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد سندھو جرمنی گواہ شد نمبر 2 رؤف ندیم خاوند موصیہ

مسل نمبر 47178 میں عابدہ مبارکہ

زوجہ طاہر فاروق قوم میاں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے سات تولے مالیتی -/1000 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ مبارکہ گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد سندھو ولد مشتاق احمد سندھو جرمنی گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ولد نسیم محمد جرمنی

مسل نمبر 47179 میں سلیمہ اختر

زوجہ محمد ادریس قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/140 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلیمہ اختر گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد سندھو جرمنی گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد جرمنی

مسل نمبر 47180 میں طاہر احمد فاروق

ولد محمد ادریس قوم مہر آرائیں پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع احمد نگر ربوہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد فاروق گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد سندھو جرمنی گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد ولد نسیم احمد جرمنی

مسل نمبر 47181 میں آصفہ انجم

زوجہ طاہر افضال انجم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 18 تولے مالیتی -/1800 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/2500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ انجم گواہ شد نمبر 1 طاہر افضال انجم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد جاوید ولد چوہدری غلام دستگیر جرمنی

مسل نمبر 47182 میں حمید اللہ ظفر

ولد نصر اللہ خان قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمید اللہ ظفر گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد جرمنی

مسل نمبر 47183 میں وسیم احمد

ولد نسیم محمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد سندھو جرمنی گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد جرمنی

مسل نمبر 47184 میں محمد ساجد

ولد عطاء اللہ قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ساجد گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ولد نصیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 عثمان طاہر حنیف ولد حنیف احمد جرمنی

مسل نمبر 47185 میں عرفان نذیر

ولد محمد حنیف قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان نذیر گواہ شد نمبر 1 امجد پرویز ولد نذیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد محمود احمد جرمنی

مسل نمبر 47186 میں امجد پرویز

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امجد پرویز گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد فضل احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 رانا حمید اللہ ولد رانا اللہ دین مرحوم جرمنی

مسل نمبر 47187 میں شبیر احمد

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شبیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد فضل احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد محمود احمد جرمنی

مسل نمبر 47188 میں ملک ذوالفقار

ولد ملک فیروز دین قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ تین عدد دکانات واقع راولپنڈی پاکستان۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 11 مرلہ واقع چونڈہ پاکستان۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک ذوالفقار گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد اسماعیل جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد محمد اسحاق صوفی جرمنی

مسل نمبر 47189 میں ناصرہ پروین

زوجہ ملک ذوالفقار علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 350 گرام۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناصرہ پروین گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ولد غلام حسین جرمنی گواہ شد نمبر 2 ملک ذوالفقار علی خاوند موصیہ

مسل نمبر 47190 میں عبدالستار خان

ولد رانا عبدالغفار خان قوم راجپوت پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالستار خان گواہ شد نمبر 1 محمد احسن خان ولد محمد رشید خان مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالعلی نیر ولد عبدالمغنی زاہد جرمنی

مسل نمبر 47191 میں محمد تنویر

ولد محمد انور قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد تنویر گواہ شد نمبر 1 منور حسین ولد عبدالمجید جرمنی گواہ شد نمبر 2 شیراز ہارون جرمنی

مسل نمبر 47192 میں نادرہ خان

زوجہ سعید اللہ خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 388 گرام مالیتی -/3700 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع کالے کی ناگرہ ضلع سیالکوٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی

جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادرہ خان گواہ شد نمبر 1 سعید اللہ خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عمر سعید خان ولد سعید اللہ خان جرمنی

مسل نمبر 47193 میں مجیدہ بیگم

زوجہ محمود احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور تقریباً 20 تولے اندازاً مالیتی -/2000 یورو۔ 2۔ حق مہر 85 یورو وصول شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مجیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد فضل احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد محمود احمد جرمنی

مسل نمبر 47194 میں عبدالرزاق

ولد چوہدری محمد یعقوب قوم رجپوات پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین 28 کنال نشتر آباد سیالکوٹ میں میرا حصہ اندازاً مالیتی -/310000 روپے جس میں تین بھائی چار بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرزاق گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد اعوان ولد چوہدری سراج دین اعوان جرمنی گواہ شد نمبر 2 چوہدری سراج دین اعوان جرمنی

مسل نمبر 47195 میں سیرت رزاق

ولد عبدالرزاق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/637 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سیرت رزاق گواہ شد نمبر 1 چوہدری سراج دین اعوان جرمنی گواہ شد نمبر 2 عبدالرزاق جرمنی

مسل نمبر 47196 میں دردانہ رزاق

بنت عبدالرزاق قوم راجپوت پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ دردانہ رزاق گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سراج الدین اعوان جرمنی

مسل نمبر 47197 میں نصرت رزاق

ولد عبدالرزاق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمد ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت رزاق گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق والد موصی گواہ شد نمبر 2 سراج الدین اعوان جرمنی

مسل نمبر 47198 میں امتہ الجمیل کاہلوں

بیوہ منیر احمد کاہلوں مرحوم قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ از ترکہ خاوند زرعی زمین 2 ایکڑ واقع چک نمبر R - 7 / 164 ضلع بہاولنگر مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/1500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30 یورو سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الجمیل گواہ شد نمبر 1 غلام رسول شاکر ولد محمد صادق بھنڈر جرمنی گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش جرمنی

مسل نمبر 47199 میں روبیلہ منور

زوجہ ذیشان صالح قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 گرام۔ 2۔ حق مہر -/8000 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبیلہ منور گواہ شد نمبر 1 لقمان منور ولد منور احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 عدنان منور ولد منور احمد جرمنی

مسل نمبر 47200 میں محمد حنیف

ولد محمد حسین قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حنیف گواہ شد نمبر 1 محمد خرم ولد محمد حنیف جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد عدنان ولد محمد حنیف جرمنی

مسل نمبر 47201 میں ممتاز بیگم

زوجہ مشتاق احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 70 گرام۔ 2۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ممتاز بیگم گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد ولد محمد اسماعیل جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس محمود جرمنی

مسل نمبر 47202 میں جمیلہ اختر

زوجہ شہزاد حسین قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 16 تولہ مالیتی اندازاً -/1600 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جمیلہ اختر گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 شہزاد حسین خاوند موصیہ

مسل نمبر 47203 میں نازیہ پروین

زوجہ مبشر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 16 تولے اندازاً مالیتی -/2100 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نازیہ پروین گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین قمر ولد نور الدین جرمنی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خان ولد رشید احمد جرمنی

مسل نمبر 47204 میں مبشر احمد

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین قمر ولد نور الدین جرمنی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خاں ولد رشید احمد جرمنی

مسل نمبر 47205 میں مقصودہ کوثر

زوجہ بشارت علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ززیور 116 گرام اندازاً مالیتی -/1276 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مقصودہ کوثر گواہ شد نمبر 1 بشارت علی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خان ولد رشید احمد جرمنی

مسل نمبر 47206 میں شاہد قیوم

ولد چوہدری محمد شریف مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/30000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو

بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد قیوم گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ولد نصیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 محمود احمد جرمنی

مسل نمبر 47207 میں عبدالرفیق احمد

ولد عبدالرحیم احمد پیشہ وکالت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/280000 یورو۔ بینک مارگیج -/304000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 یورو ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرفیق احمد گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین چیمہ جرمنی گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد عقیل جرمنی

مسل نمبر 47208 میں بشارت علی

ولد طالب حسین قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت علی گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم جرمنی گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد خان ولد رشید احمد جرمنی

مسل نمبر 47209 میں اشفاق احمد سندھو

ولد مشتاق احمد سندھو قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اشفاق احمد سندھو گواہ شد نمبر 1 چوہدری کولمبس خان جرمنی گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ جرمنی

مسل نمبر 47210 میں بلقیس اختر نواز

زوجہ محمد نواز قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ از ورثہ والدہ زرعی رقبہ 11 ایکڑ واقع چک نمبر 101 تیلی والہ میانچنوں مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 22 تولے مالیتی -/2200 یورو۔ 3۔ حق مہر -/300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بلقیس اختر نواز گواہ شد نمبر 1 محمد نواز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد باجوہ ولد چوہدری غلام دستگیر جرمنی

مسل نمبر 47211 میں راشدہ نذیر

زوجہ شاہد قیوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/1500 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/12000 مارک۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ نذیر گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ولد نصیر احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 شاہد قیوم خاوند موصیہ

مسل نمبر 47212 میں حنیفہ نذیر

زوجہ محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ اندازاً مالیتی -/250 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حنیفہ نذیر گواہ شد نمبر 1 عثمان طاہر حنیف ولد حنیف احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد نذیر احمد جرمنی

مسل نمبر 47213 میں محمودہ بیگم شاکر

زوجہ غلام رسول شاکر قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے مالیتی 655 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/238 یورو ماہوار بصورت سوشل ہیلپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ شاکرہ گواہ شد نمبر 1 غلام رسول شاکر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش جرمنی

مسل نمبر 47214 میں نبیلہ گل

زوجہ عظیم احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور -/260 گرام مالیتی -/2750 یورو۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نبیلہ گل گواہ شد نمبر 1 عظیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد سندھو ولد چوہدری مشتاق احمد جرمنی

مسل نمبر 47215 میں رانا حمید اللہ

ولد رانا اللہ دین مرحوم قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان بمعہ پلاٹ تین عدد دوکان برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/1300000 روپے واقع دارالفتوح شرقی ربوہ کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو +1500 روپے ماہوار بصورت پنشن جرمن + پاکستان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا حمید اللہ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 امجد پرویز ولد نذیر احمد

مسل نمبر 47216 میں اظہر شہزاد

ولد محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اظہر شہزاد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد فضل احمد گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد محمود احمد جرمنی

مسل نمبر 47217 میں عائشہ ہارون

زوجہ ہارون محمود ملک قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/250000 روپے پاکستانی۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ ہارون گواہ شد نمبر 1 منیب احمد کینیڈا گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ کینیڈا

مسل نمبر 47218 میں ماہ منور احمد

زوجہ نثار احمد قوم ہاشمی قریشی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹورانٹو کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور مالیتی -/2500 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماہ منور احمد گواہ شد نمبر 1 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425 گواہ شد نمبر 2 خلیق احمد ظفر کینیڈا

(بقیہ صفحہ 6)

بعد ازاں بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئے۔ اور صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے اس پیارے بھائی کے لئے بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

آپ کی اولاد میں تین بیٹے عزیزم مبارک احمد رشید کینیڈا، عزیزم طاہر احمد ہالینڈ اور عزیزم ناصر احمد ہالینڈ اسی طرح چھ بیٹیاں (جو مختلف ممالک میں مقیم ہیں) شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اور ہم سب بھائیوں کو ان کی نیک یادیں زندہ رکھنے کی توفیق دے۔

خبریں

2005-06ء کیلئے 10 کھرب 98ارب 50 کروڑ 20لاکھ روپے کا بجٹ

وزیر مملکت برائے خزانہ عمر ایوب خان نے قومی اسمبلی میں آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش کیا۔ آئندہ مالی سال 2005-06 کیلئے دس کھرب 98ارب 50 کروڑ 20 لاکھ روپے سے زائد حجم کا ریکارڈ بجٹ پیش کیا گیا جو گزشتہ سال کے مقابلے میں 21.7 فیصد زیادہ ہے۔ نئے بجٹ میں کل مجموعی پیداوار کا ہدف 7 فیصد مقرر کیا گیا ہے جبکہ دستیاب وسائل کا تخمینہ 980ارب روپے لگایا گیا ہے۔ اس طرح آئندہ مالی سال میں بجٹ کا خسارہ 118۔ارب روپے سے زائد ہوگا۔ بجٹ کا ہدف پورا کرنے کے لئے حکومت 98۔ارب روپے بینکوں سے حاصل کرے گی۔

تنخواہوں اور پنشن میں اضافہ حکومت نے آئندہ مالی سال میں ملازمین کی تنخواہوں اور پنشن میں اضافے کا اعلان کیا ہے۔ گریڈ ایک سے 16 تک کے سرکاری ملازمین کی بنیادی تنخواہوں میں 30 فیصد، گریڈ 17 سے 22 تک کیلئے 22.5 فیصد اضافہ کیا گیا ہے جبکہ پنشن میں دس فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ بجٹ کے جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ حکومت نے عوام کو ریلیف دینے کی کوشش کی ہے اور اس مقصد کیلئے مختلف اشیاء کی ڈیوٹی یا تو ختم کی گئی ہے یا اس میں کمی لائی گئی ہے۔ اس کے علاوہ سوشل سیکٹر میں ترقی کیلئے زیادہ فنڈ مختص کئے گئے ہیں۔

تعلیم اور صحت کے بجٹ میں اضافہ عوام کی حالت میں اس وقت بہتری آتی ہے جب اسے تعلیم، صحت اور پینے کا صاف پانی میسر ہو حکومت نے آئندہ سال اس سیکٹر میں اچھی خاصی رقم مختص کی ہے۔ پانی کے شعبے کیلئے 66.5 فیصد، صحت کیلئے 68.6 فیصد، تعلیم کیلئے 49.5 فیصد، اعلیٰ تعلیم کیلئے 28.5 فیصد زیادہ رقوم مختص کی گئی ہیں۔ اس کے نتیجہ میں لوگوں کو صاف پانی ملے گا صحت اور تعلیم کی بہتر سہولتیں حاصل ہوں گی۔ اور عام پاکستانی بھی ترقی کی دوڑ میں شامل ہوسکے گا۔

اسلامک جہاد گروپ پر پابندی اقوام متحدہ نے وسط ایشیا میں سرگرم اسلامک جہاد گروپ پر القاعدہ کے الزام میں پابندی لگا دی ہے۔ اقوام متحدہ کے 191 رکن ممالک میں اسلامک جہاد گروپ کے مالیاتی اثاثے منجمد کرنے کے علاوہ اسلحہ اور سفری پابندی بھی لگادی گئی ہے۔ پابندیوں کا اطلاق یکم جون سے ہوگا۔

دنیا بھر میں امریکہ کی خفیہ جیلیں ایمنسٹی انٹرنیشنل نے امریکی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ بش انتظامیہ نے جنگی قیدیوں کو خفیہ جیلوں میں رکھا ہوا ہے۔ جن کی تعداد لامحدود ہے اور جن سے کسی قسم کا رابطہ نہیں امریکی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے ایمنسٹی انٹرنیشنل کے ڈائریکٹر ولیم نے کہا کہ امریکہ نے دنیا بھر میں بیگار کیمپ نما جیلیں قائم کر رکھی ہیں۔

تاریخ میں پہلی بار کویت کی تاریخ میں پہلی مرتبہ دو خواتین کی میونسپل کارپوریشن میں نامزدگی کی گئی ہے۔ خواتین کویت میں 2007ء کے عام انتخابات اور 2009ء میں بلدیاتی انتخابات میں اپنے ووٹ کا حق استعمال کریں گی۔

افغانستان میں جھڑپیں افغانستان میں مختلف جھڑپوں اور راکٹ حملوں میں 8۔امریکی فوجیوں سمیت 16۔افراد ہلاک ہوگئے۔

حریت وفد کی لاہور آمد میرواعظ عمر فاروق کی زیر قیادت حریت وفد نے وزیر اعلیٰ پنجاب پرویز الٰہی سے ملاقات کی اور صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ لائن آف کنٹرول کو بارڈر تسلیم نہیں کر سکتے۔ تجارت اور سڑکیں کھولنا مسائل کا حل نہیں۔ مسئلہ کشمیر مذاکرات کے ذریعہ حل ہو سکتا ہے۔ کشمیر کی آزادی سے ہی خطہ میں حقیقی امن قائم ہوگا۔

بھارت سے مضبوط تعلقات وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ بھارت سے مضبوط تعلقات چاہتے ہیں۔ گیس پائپ لائن منصوبہ جلد مکمل ہوگا۔ ایران اور ترکمانستان سے گیس حاصل کر کے بھارت تک پہنچائیں گے یہ منصوبہ دونوں ملک کیلئے انتہائی مفید ہے۔

سیکیورٹی گارڈ کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں سیکیورٹی گارڈ کی ضرورت ہے ایسے حضرات جن کی تعلیمی قابلیت میٹرک ہو اور عمر 45 سال سے زیادہ نہ ہو۔ انٹرویو کیلئے اپنی درخواستوں کے ساتھ مورخہ 20 جون 2005ء 7:30 بجے صبح فضل عمر ہسپتال تشریف لائیں۔ درخواستیں صدر صاحب یا امیر صاحب سے تصدیق شدہ ہونی چاہئیں۔ ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ پابندی وقت ملحوظ خاطر رہے۔ (ایڈمنسٹریٹر)

درخواست دعا

مکرم سید قاسم شاہ صاحب ناظر امور خارجہ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مبشر احمد گھمن صاحب آف لاہور کی ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں 4 جون 2005ء کو ہارٹ سرجری ہوئی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم محمود احمد چیمہ صاحب سابق مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ انڈونیشیا تحریر کرتے ہیں کہ میری ہمشیرہ محترمہ حفیظ بیگم صاحبہ بعمر 85 سال کافی عرصہ سے دردوں کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ ان کی ایک ٹانگ میں اب خون حرکت نہیں کر رہا اور ڈاکٹروں نے کاٹنے کا مشورہ دیا ہے۔ وہ چند دن سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

پتہ مطلوب ہے

محترمہ انیسہ الیاس صاحبہ وصیت نمبر 18803 زوجہ میجر محمد الیاس صاحب ساکن مکان نمبر 77 گلی نمبر 13 کیولری گراؤنڈ لاہور کا گزشتہ چھ سال سے دفتر کے ساتھ کوئی رابطہ نہیں۔ اگر وہ یہ اعلان خود پڑھیں یا ان کے بارہ میں کسی دوست کو علم ہو تو فوری دفتر وصیت کو مطلع کریں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ربوہ کلینک
میڈیکل سپیشلسٹ
ڈاکٹر بشریٰ نادیہ
ایم بی بی ایس، ایف سی پی ایس
ماہر امراض دل جگر ومعدہ
لیبارٹری۔ ایکسرے۔ ای سی جی
اوقات کار صبح 9:00 بجے سے دوپہر 12-30 بجے
سہ پہر 3:00 بجے سے شام 7:00 بجے
نزد لنگر خانہ نمبر 2 دارالرحمت غربی ربوہ
فون: 047-6213462 موبائل: 0304-3017756

ربوہ میں طلوع وغروب 8۔جون 2005ء	
طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:07
غروب آفتاب	7:15

(بقیہ صفحہ 1)
مکرمہ قدسیہ روحی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب مکرمہ امۃ الشافی صاحبہ اہلیہ مکرم زبیر احمد خالد صاحب اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

نکاح

مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرزاق صاحب باب الابواب ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ قرۃ العین صاحبہ بنت کا نکاح ہمراہ مکرم محبوب سعید صاحب راولپنڈی ولد مکرم سعید احمد ڈھلو صاحب چکلالہ راولپنڈی حال مانٹریال کینیڈا مورخہ 27 مارچ 2005ء کو بیت مبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے مبلغ ستر ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ احباب سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333 4398382

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
الاحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
مالک غلام یٰسین۔ محمد نواز احمد ونگ
موبائل 0320-4893942
دوکان: 04524-214681
رہائش 04524-214228-213051

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ